

دھنک

اُردو کور کی معاون درسی کتاب

بارھویں جماعت کے لیے



5287



नیشنल कौन्सल ऑफ ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

پہلا اردو ایڈیشن

نومبر 2011 اگست 1933

دیگر طباعت

اپریل 2019 جیت 1941

PD 2H SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2011

قیمت: ₹ ?? .00

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یا دواشت کے ذریعے بازیافت کے سہم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپنگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر، بدو مستعار یا جاسکتا ہے، بدو بارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کہ یہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ برقی مہر کے ذریعے یا چھپائی گئی اور ذریعے ظاہری کی جائے تو وہ غلط تصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈپارٹمنٹ کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیپس شری اروند مارگ نئی دہلی - 110016	فون 011-26562708
108,100 فٹ روڈ ہوسٹل کے کمرے نیلی ایکسٹینشن بھاشکری III اسٹیج بنگلور - 560085	فون 080-26725740
نوجیون ٹرسٹ بھون ڈاک کھر، نوجیون احمد آباد - 380014	فون 079-27541446
سی ڈبلیو سی کیپس ہمقابلہ ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی ہائی کولکچر - 700114	فون 033-25530454
سی ڈبلیو سی کامپلیکس مالی گاؤں سواہائی - 781021	فون 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

محمد سراج انور	:	ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن
شویتا اپل	:	چیف ایڈیٹر
ارون چتکارا	:	چیف پروڈکشن آفیسر
ابیناش گلو	:	چیف بزنس مینجر
سید پرویز احمد	:	ایڈیٹر
عبدالنعیم	:	پروڈکشن آفیسر

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ
سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،
شری اروند مارگ، نئی دہلی نے

میں

چھپوا کر پبلی کیشن ڈپارٹمنٹ سے شائع کیا۔

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ-2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکولی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویہ نظر کتابی علم کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل رہے ہیں۔ نئے قومی درسیات پر مبنی نصاب اور درسی کتابوں کی تیاری اسی بنیادی مقصد پر عمل آوری کی ایک کوشش کہی جاسکتی ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقہ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور تعلیم کے ’طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان اقدامات پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کے سلسلے میں بچوں کی ہمت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات کی بنیاد پر نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب، مجوزہ نصابی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بہ حیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا جانکار نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے نظام الاوقات (Time-Table) اور طریقہ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ معمولات میں نرمی کی اتنی ہی اہمیت یا ضرورت ہے جتنی کہ سالانہ کیلیڈنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی، تاکہ تدریس کے لیے دستیاب مدت کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازِ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ نصابی کتاب بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ پیدا کرنے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اُسے نیارخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید

بہتر بنانے کے لیے یہ نصابی کتاب سوچنے اور حیرتوں کو جگائے رکھنے، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کو فروغ دینے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اولیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ”کمیٹی برائے درسی کتاب“ کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ کونسل مشاورتی کمیٹی برائے زبان کے چیئرمین پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل، حکومت ہند کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرناں مری اور پروفیسر جی پی دلش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور و فکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی

مارچ 2011

اس کتاب کے بارے میں

جدید ہندوستانی زبانوں میں اردو کو خاص مقام حاصل ہے۔ یہ زبان ملک کی مختلف ریاستوں میں بولی، سمجھی اور پڑھی جاتی ہے۔ سہ لسانی فارمولے کے تحت بھی اردو کی تعلیم پر توجہ دی جاتی ہے۔

کونسل کے ذریعے تیار کردہ 'قومی درسیات کا خاکہ - 2005' کی سفارشات کے مطابق مادری زبان کی تعلیم کے لیے پہلی جماعت سے بارہویں جماعت تک اردو میں درسی اور معاون درسی کتب، ثانوی زبان کی تعلیم کے لیے چھٹی جماعت سے دسویں جماعت تک اور تیسری زبان کی تعلیم کے لیے ساتویں سے دسویں جماعت تک اردو میں نئی درسی کتابیں پہلے ہی مہیا کی جا چکی ہیں۔ اب کونسل نے کور (Core) اردو کی درسی کتب اور معاون درسی کتب تیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

'قومی درسیات کا خاکہ - 2005' کے تحت پیش کی جانے والی نثری اصناف پر مشتمل یہ کتاب یعنی 'دھنک' (اردو کور کی معاون درسی کتاب) بارہویں جماعت کے طالب علموں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اس کتاب کا خاص مقصد طلباء کو زبان اور ادب سے واقف کرانا ہے تاکہ وہ مطلوبہ معیار کے مطابق صحیح اردو پڑھنا، بولنا اور لکھنا سیکھ جائیں۔ اس کتاب میں ایسے اسباق شامل ہیں جن کے مطالعے سے انسان دوستی، فرض شناسی، حب الوطنی، قومی یک جہتی اور خوش حال زندگی سے متعلق جذبات فروغ پائیں۔ امید ہے اس کتاب کے مطالعے سے طلباء میں صحیح اردو سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے نیز خیالات کے اظہار کی خاطر خواہ صلاحیت پیدا ہو سکے گی۔

کمپیٹی برائے درسی کتاب

چیرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمپریٹس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، پروفیسر ایمپریٹس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈینیٹر

رام جنم شرما، سابق پروفیسر اینڈ ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویج، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

ارتضیٰ کریم، پروفیسر، شعبہ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی

اقبال مسعود، سابق جوائنٹ سکریٹری، مدھیہ پردیش اردو اکادمی، بھوپال

انیس اشفاق، پروفیسر، شعبہ اردو، لکھنؤ یونیورسٹی، لکھنؤ

جاوید اختر وارثی، ٹی جی ٹی، اردو، گورنمنٹ بوائز سینئر سیکنڈری اسکول، دریانگ، نئی دہلی

سراج اجملی، اسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

شمیم احمد، اسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو، سینٹ اسٹیفن کالج، دہلی

شہپر رسول، پروفیسر، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

عتیق اللہ، پروفیسر (ریٹائرڈ) دہلی یونیورسٹی، دہلی

غزالہ پروین، ٹی جی ٹی، اردو، خدیجہ الکبریٰ گرلس پبلک اسکول، جوگابائی ایکسٹنشن، نئی دہلی

قاسم خورشید، ہیڈ بہار، ایس سی ای آر ٹی، پٹنہ

قمر سلیم، سینئر لیکچرار، انجمن اسلام، اکبر پیر بھائی کالج آف ایجوکیشن، نوی ممبئی

محمد عارف جنید، لیکچرار، ڈی آئی ای ٹی، بھوپال

ممبر کوآرڈینیٹر

محمد نعمان خاں، (ریٹائرڈ) پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجیز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
محمد معظم الدین، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجیز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT
not to be republished

اظہارِ تشکر

اس کتاب کی تیاری میں ڈی ٹی پی آپریٹر محمد عارف رضا اور فلاح الدین فلاحی نے دل چسپی سے حصہ لیا ہے۔ کونسل ان کا شکریہ ادا کرتی ہے۔

ترتیب

iii	پیش لفظ	•
v	اس کتاب کے بارے میں	•
	افسانہ	
02-05	(لوک کہانی) عقل بڑی یا بھینس	
06-11	لیونالستانی (ترجمہ) تین سوال	
12-20	پریم چند بوڑھی کاکی	
	ناول	
21-29	ڈپٹی نذیر احمد (اقتباس) مرزا ظاہر دار بیگ	
30-38	پنڈت رتن ناتھ سرشار (اقتباس) صف شکن بیئر	
	انشائیہ	
39-48	ابوالکلام آزاد چڑیا، چڑے کی کہانی	
49-54	محمد حسین آزاد انسان کسی حال میں خوش نہیں رہتا	
	خاکہ	
55-61	اسلم پرویز چچی	
	سفر نامہ	
62-68	صالحہ عابد حسین دیارِ حبیب	
	ڈراما	
69-77	ابراہیم یوسف مرزا غالب	
	مضمون	
78-81	سید سلیمان ندوی حضرت عائشہؓ کی سیرت کے چند پہلو	
82-85	(ادارہ) رابندر ناتھ ٹیگور	

گاندھی جی کا طلسم

میں تمہیں ایک طلسم دیتا ہوں۔ جب بھی تم شک و شبہ میں مبتلا ہو
جاؤ یا تمہارا نفس تم پر حاوی ہونے لگے تو اس تجربہ کو آزمائو:
جو سب سے غریب اور کمزور آدمی تم نے دیکھا ہو اُس کی شکل یاد
کرو اور اپنے آپ سے پوچھو کہ جو قدم اُٹھانے کے بارے میں تم سوچ
رہے ہو وہ اُس آدمی کے لیے کتنا مفید ہوگا۔ کیا اس سے اُسے کچھ فائدہ
پہنچے گا؟ کیا اس سے وہ اپنی زندگی اور مقدر پر کچھ قابو پا سکے گا؟
دوسرے لفظوں میں کیا اس سے اُن کروڑوں لوگوں کو سوراخ مل سکے
گا جن کے پیٹ بھوکے اور رُوحیں بے چین ہیں۔
تب تم دیکھو گے کہ تمہارا شبہ مٹ رہا ہے اور نفس زائل ہو رہا ہے۔

و.ک. مہسکارندری